

ڈاکٹر عامر لیاقت حسین کا ایم کیو ایم سے کوئی تعلق نہیں ہے، رابطہ کمیٹی

ڈیڑھ سال قبل ہی ذمہ داریوں اور غیر اعلانیہ طور پر تنظیم کی بنیادی رکنیت سے خارج کر دیا گیا تھا

عامر لیاقت، ایم کیو ایم دشمنوں کے ہاتھوں بک کر مذہبی منافرت پھیلا رہے ہیں

کراچی -- 9 ستمبر 2008ء متحدہ قومی موومنٹ کی رابطہ کمیٹی نے ڈاکٹر عامر لیاقت حسین سے لاطلفی کا اظہار کرتے ہوئے عامر لیاقت حسین کو تنظیم کی بنیادی رکنیت

سے خارج کرنے کا باقاعدہ اعلان کیا ہے۔ ایک بیان میں رابطہ کمیٹی نے کہا کہ ڈاکٹر عامر لیاقت حسین، ایم کیو ایم دشمن طاقتوں کے ہاتھوں بک چکے ہیں اور ایم کیو ایم کی

پالیسی کے خلاف ایسی باتیں کر رہے ہیں جن سے مذہبی منافرت پھیل رہی ہے۔ رابطہ کمیٹی نے کہا کہ ماضی میں ڈاکٹر عامر لیاقت حسین کو بار بار تنبیہ کی گئی لیکن وہ اپنے ٹی وی

پروگراموں میں مذہبی منافرت پھیلانے سے باز نہیں آئے جس کی بنیاد پر انہیں ڈیڑھ سال قبل ہی تنظیمی ذمہ داریوں سے سبکدوش کر دیا گیا تھا اور غیر اعلانیہ طور پر تنظیم کی

بنیادی رکنیت سے خارج کر دیا گیا تھا۔ رابطہ کمیٹی نے ایم کیو ایم کے تمام کارکنان اور عوام کو مطلع کرتے ہوئے کہا کہ ڈاکٹر عامر لیاقت حسین کا ایم کیو ایم سے کوئی تعلق نہیں ہے

اور ایم کیو ایم ان کے کسی بھی قول و فعل کی ذمہ دار نہیں ہے۔ رابطہ کمیٹی نے کہا کہ عامر لیاقت حسین نے ایم کیو ایم کے پلیٹ فارم کو استعمال کرتے ہوئے ٹی وی پروگراموں

میں شہرت پائی اور پارٹی ٹکٹ پر رکن قومی اسمبلی اور پھر وفاقی وزیر برائے مذہبی امور بنے۔ اس کے باوجود وہ مسلسل ایم کیو ایم کی فلاسفی کے خلاف باتیں کرتے رہے ہیں اور

مذہبی پروگراموں کی میزبانی کے دوران ایسی باتیں کرتے رہے ہیں جن سے ملک میں مذہبی رواداری اور فرقہ وارانہ ہم آہنگی کے بجائے مذہبی منافرت پھیلنے اور مختلف فرقوں

میں تصادم پیدا ہونے کا خدشہ ہو جو کہ ایم کیو ایم کی پالیسی کے سراسر خلاف ہے۔ رابطہ کمیٹی نے کہا کہ ایم کیو ایم اور قائد تحریک جناب الطاف حسین کے کارکنان ہر قسم کی

مخالفت کے باوجود ملک میں مذہبی رواداری اور فرقہ وارانہ ہم آہنگی کے فروغ کیلئے دن رات کوشاں ہیں لیکن دوسری طرف عامر لیاقت حسین جیسے لوگ محض چند پیسوں کی

خاطر ملک کے مختلف فرقوں کو آپس میں لڑانے کا عمل کر رہے ہیں۔ رابطہ کمیٹی نے ایک مرتبہ پھر کارکنان اور عوام کو مطلع کیا کہ عامر لیاقت حسین کو ایم کیو ایم کی بنیادی رکنیت

سے خارج کر دیا گیا ہے اور ان کے کسی بیان، تقریر یا مضمون سے ایم کیو ایم کا کوئی تعلق نہیں ہے۔ رابطہ کمیٹی نے کہا کہ عامر لیاقت حسین سے رابطہ کرنے یا لین دین کرنے

والے اپنے فعل کے خود ذمہ دار ہونگے۔